کامیابی کی تصویر کا اصل رُخ

انسانی فطرت ہے کامیاب ہونے کے لیے اس کے دل میں تڑپ رہتی ہے۔ کچھ لوگ کامیابی کو صرف ایک رُخ سے دیکھتے ہیں تصویر کا دوسرا رخ دیکھنے کی زحمت نہیں کرتے۔ یہی حال موجودہ نوجوانوں کا بھی ہے وہ جن لوگوں کے پاس مال و دولت دیکھتے ہیں ان ہی کو کامیاب سمجھتے ہیں۔

سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والے ویڈیو دیکھ لیں، جو جتنا امیر ہوگا اتنا ہی اسے کامیاب سمجھا جائے گا۔ یعنی پیسہ، پیسہ اور صرف پیسہ۔ اس کے بعد اگر کوئی خوبی شامل کر لی جائے تو وہ پیسے کے ساتھ ملنے والی شہرت ہے۔ بل گیٹس، مارک زکر برگ، امیر ترین تاجر اور اس سے ملتی جلتی بہت سی شخصیات ہیں۔ حالانکہ یہ سب مشکل حالات سے گزر کر کامیابی کی منزل تک پہنچے ہیں۔ ان دولت مند لوگوں نے بھی ناکامیوں کا سامنا کیا ہوتا ہے۔ بس فرق یہ ہوتا ہے کہ وہ مشکل حالات سے پریشان ہو کر کوشش کرنا نہیں چھوڑتے۔ ہر وقت حالات کا رونا نہیں روتے، ہمیشہ مثبت رویہ رکھتے اور پُر امید رہتے ہیں۔ مشکل سے مشکل حالات کا ہمت و استقامت سے مقابلہ کرتے اور محنت جاری رکھتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی وقتی مشکلات کو نظر انداز کر کے منزل کی جانب رواں دواں رہتے ہیں۔ تسلسل کے ساتھ محنت کرنے کے نتیجے کا پھل اُن کو منزل تک پہنچا دیتا ہے۔ کامیابی کی تصویر کا اصل رُخ یہ ہے۔ تمام مشہور کامیاب لوگوں کی زندگی کے معمولات میں سب سے واضح چیز ان کی مستقل مزاجی ہے۔

سوشل میڈیا پر نظر آنے والی کامیابیوں کے پیچھے کئی راز ہوتے ہیں پوری پوری کہانیاں ہوتی ہیں۔ اگر ایک شخص کی کامیابی پر قلم اُٹھایا جائے تو پوری کتاب لکھی جا سکتی ہے۔ لیکن صرف ویڈیوز دیکھ لینے والے نوجوان شاٹ کٹ کے ذریعے جلد از جلد اس مقام تک پہنچنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ حقیقی کامیابی چاہتے ہیں تو پھر کسی ایک کام پر دسترس حاصل کریں اور مستقل مزاجی کے ساتھ دن رات محنت کریں۔ اتار چڑھاؤ برداشت کریں، حالات کا رونا چھوڑ دیں، مثبت منفی رویوں کو بھی برداشت کریں آپ ضرور کامیاب ہوں گے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بعض نوجوان کسی کام سے متاثر ہو کر جوش میں آ جاتے ہیں کہ اس کام کو کیا جائے۔ وقتی جوش و خروش کے باعث اس کام کا آغاز بھی ہو جاتا ہے لیکن رفتہ رفتہ اس میں کمی واقعی ہونا شروع ہو جاتی ہے اور پہلے جیسا شوق باقی نہیں رہتا حتی کہ ایک دن ایسا آتا ہے کہ وہ کام جو بہت جوش و خروش سے شروع کیا گیا تھا سرد مہری کی نظر ہونا شروع ہو جاتا ہے اور رفتہ رفتہ اس پر لاپرواہی کی گرد جمنے لگتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کا انجام خسارے کے سوا اور کچھ نہیں نکلتا۔

وہ سمجھتے ہیں کہ یہ مسائل ہمارے مقدر میں ہیں اور وہ کچھ بھی کر لیں، انہیں حل نہیں کر سکتے۔ ایسا سوچ کر وہ آگے بڑھنا چھوڑ دیتے ہیں۔ جبکہ ناکامی سے حاصل شدہ تجربہ اور معلومات کو کامیاب ہونے کے لئے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کسی بھی مقصد میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے مستقل مزاجی شرطِ اوّل ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ، وہی افراد اپنے خوابوں کی تکمیل حاصل کر پاتے ہیں، جو مسلسل کام کرتے ہیں، پھر محنت ہی انسان کو منزل تک پہنچاتی ہے۔ جن کے ارادے بدلتے رہتے ہیں وہ کبھی بھی اپنی منزل نہیں پاتے۔ نسلِ نو کو یہ احساس ہونا چاہیے کہ اگر وہ بھی کسی شخصیت سے مرعوب اور ان کے جیسا بننا چاہتے ہیں، تو ان ہی کی طرح تسلسل سے محنت بھی کرنی پڑے گی۔ کسی بھی کام میں فتح یاب ہونے کے لیے شوق اور ہمت کے ساتھ ساتھ محنت میں بھی انتہائی ضروری ہے۔

نوجوان دوستو! اگر آپ زندگی میں کامیاب ہونا چاہتے ہیں تو یاد رکھیں، فوراً کامیابی آپ کے قدم آ کر نہیں چومے گی بلکہ آپ کو کئی مہینے صبر کے ساتھ، مستقل مزاجی کے ساتھ دن رات محنت کرنی ہوگی۔

یاد رکھیں اور جوانوں کے عالمی دن کے موقع پر خود سے وعدہ کریں۔ کہ آپ اپنے خواب پورے کرنے اور ان کی تعبیر حاصل کرنے کے لیے خوب محنت کریں گے۔ اور راستے میں آنے والی پریشانیوں اور ناکامیوں کی پروا کیے بغیر آگے بڑھتے جائیں گے۔ آپ چاہے ملازمت کر رہے ہوں یا کاروبار اپنے آپ کے ساتھ مخلص رہیں یعنی اعتماد اور یقین کے ساتھ محنت جاری رکھیں خدا آپ کو ضرور اپنے تمام مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے گا۔

آپ سب کو نوجوانوں کا عالمی دن مبارک ہو!